405

نوحہ

رو رو کے زینبؑ پکاری
آ گئی شام جور و جفا کی

سکینہؑ کو گودی میں جلدی اُٹھا لو
کرو پیار اس کو گلے سے لگا لو
خالی آئی ہے شہؑ کی سواری

گئے مارے شیروں سے بیٹے برادر
لٹا دشتِ غربت میں میرا بھرا گھر
خیمے ویران گودیں ہیں خالی

ہے دشتِ بلا میں قیامت کا منظر
تھی کل سر پہ چادر ہے اب خاک سر پر
بے ردا ہو گئی شاہزادی

کہاں ہو میرے شاہزادوں کہاں ہو
چلے آؤ بیٹا رلاؤ نہ ماں کو
ڈھونڈتی ہے تمہیں ماں تمہاری

یہاں جب مجھے لے کے آئے تھے بھیا
علم کے پھریرے کا سر پہ تھا سایہ
اب نہ محمل ہے اور نہ عماری

کہا جب طمانچوں کی آواز آئی
خدا کے لئے جلد آ جاؤ بھائی
مر نہ جائے سکینہؑ تمہاری

بہت ظالموں نے ستایا رُلایا
مدد کیلئے ہائے کوئی نہ آیا
بین کرتی رہی غم کی ماری

یہ کہہ کر اُٹھی پھر وہ مظلوم گوہرؔ
بچاؤں گی دیں کو ہر اِک ظلم سہہ کر
ہوں بہن بادشاہِ وفا کی